منطق	ہیومینٹیز گروپ (ریگولر)	۲۰۲۲ء
وقت: ۳ گھنٹے		کل نشانات:۱۰۰
حصہ "الف"	(کثیر الانتخابی سوالات)	نشانات:۴۰

نوٹ: اس حصہ میں چالیس جزوی سوالات ہیں۔ تمام سوالات کے جوابات مطلوب ہیں اور ہر سوال کا ایک نمبر ہے۔

سوال نمبر۱: مندرجہ ذیل میں سے ہر ایک کے لئے درست جواب کا انتخاب کیجئے۔

(۱) 'ہر واقعے کا کوئی نہ کوئی سبب ضرور ہوتا ہے' معنی ہیں:
☆ قانون یکسانی فطرت ☆ قانون علت ☆ تمثیل ☆ توجیہ

(۲) جب ہم اپنے مشاہدے سے کوئی غلط نتیجہ اخذ کرتے ہیں تو اس مغالطے کو یہ کہتے ہیں:
☆ ناجائز تعمیم ☆ تمثیل کاذب ☆ سوءِ مشاہدہ ☆ غلط جماعت بندی

(۳) قانون علت اور یکسانی فطرت استقراء کی اس قسم کی بنیادیں ہیں:
☆ صوری ☆ مادی ☆ عقلی ☆ عموی

(۴) استقراء کا مقصد کلیہ قضیوں کی اس صداقت کو قائم کرنا ہے:
☆ صوری ☆ مادی ☆ استخراجی ☆ فروعی

(۵) ان قوانین سے مراد وہ یکسانی ہے جو بظاہر قدرت میں ہمیشہ پائی جاتی ہے:
☆ ملکی قوانین ☆ قوانینِ قدرت ☆ منطق کے قوانین ☆ اخلاقی قوانین

(۶) رات ہمیشہ دن سے پہلے آتی ہے لہذا رات دن کی وجہ ہے اس میں یہ مغالطہ پیش آیا ہے:
☆ مغالطہ علت ☆ تمثیل کاذب ☆ ناجائز تعمیم ☆ عدم مشاہدہ

(۷) اس میں ہم جتنی دفعہ چاہیں واقعات کو دہرا سکتے ہیں:
☆ مشاہدہ ☆ تجربہ ☆ توجیہ ☆ قوانینِ قدرت

(۸) یہ یادداشت کے لئے معاون ثابت ہوتے / ہوتی ہیں:
☆ جماعت بندی ☆ توجیہ ☆ قوانینِ قدرت ☆ تمثیل

(۹) انفرادی مثالوں کے مشاہدے سے کلیہ قاعدوں کی طرف جانے کو یہ کہتے ہیں:
☆ تجربہ ☆ استقرائی زقند ☆ جماعت بندی ☆ تقسیم جعیہ

(۱۰) 'علت معلول کا محض مستقل مقدم ہوتا ہے' یہ نظریہ ان کا ہے:
☆ مل ☆ ہیوم ☆ نیوٹن ☆ ارسطو

(۱۱) غیر علمی استقراء کو یہ بھی کہا جاتا ہے:
☆ سادہ گنتی ☆ استقراءِ تام ☆ مشابہت استدلال ☆ تمثیل

(۱۲) استقراءِ تام کا تعلق اس سے ہے:
☆ صالح استقراء ☆ غیر صالح استقراء ☆ سائنسی استقراء ☆ سادہ گنتی

(۱۳) 'نظامِ عالم میں قوت کی مجموعی مقدار یکساں رہتی ہے' اس قانون کو یہ کہتے ہیں:
☆ قانونِ عینیت ☆ [illegible] کافی ☆ بقائے قوت و مادہ ☆ قانون علت

(۱۴) حقائق کو [illegible] اس طرح مطالعہ کر [illegible] جو حقیقت میں وقوع پذیر ہوتے ہیں کہلاتا ہے:
☆ [illegible] ☆ [illegible] ☆ استدلال ☆ تمثیل

(۱۵) ایسی جماعت بندی جو اصلی مشابہتوں پر مبنی ہو یہ کہلاتی ہے:
☆ طبعی ☆ غیر طبعی ☆ کاذب ☆ صادق

(۱۶) علمی تحقیق کا ابتداء اس سے ہوتی ہے:
☆ مغالطہ ☆ علت ☆ صحت ☆ مفروضہ

(۱۷) علیحدہ حقائق کو ایک واحد کلیہ کے تحت جمع کیا جاتا ہے:
☆ مشابہت استدلال ☆ تمثیل ☆ مجموعہ حقائق ☆ استقراءِ تام

(۱۸) منطق استقراء یہ بھی کہلاتا ہے:
☆ صوری منطق ☆ مادی منطق ☆ منطق استخراجیہ ☆ نفسیات

(۱۹) سلسلہ بندی اس کی ایک قسم ہے:
☆ جماعت بندی ☆ علمی توجیہ ☆ استقراءِ تام ☆ ملکی قوانین

(۲۰) یہ قوانین توڑے نہیں جاسکتے:
☆ قوانین قدرت ☆ قوانینِ اخلاقی ☆ قوانینِ منطق ☆ قوانینِ جمالیات

(۲۱) فیصلہ کن مثال ہمیں مختلف مفروضات سے صحیح مفروضہ منتخب کرنے میں ہی نہیں بلکہ اس میں بھی مدد دیتی ہے:
☆ توجیہہ پیش کرنے میں ☆ تردید کرنے میں ☆ اثبات کرنے میں ☆ تعریف پیش کرنے میں

(۲۲) اس عمل میں ہمیں علت سے معلول اور معلول سے علت دونوں کی طرف رہنمائی ملتی ہے:
☆ [illegible] ☆ تجربہ ☆ تمثیل ☆ جماعت بندی

(۲۳) وہ تمثیل، تمثیل صادق ہوتی ہے جس میں ان کی بنیاد پر نتیجہ نکالا جائے:
☆ فروعی مشابہتوں ☆ اہم مشابہتوں ☆ مفروضوں ☆ توجیہہ

(۲۴) ان کو 'درمیانی اولیات' بھی کہا جاتا ہے:
☆ مسلمات ☆ ثانوی قوانین ☆ قوانینِ فکر ☆ اخلاقی قوانین

(۲۵) اِن قوانین کے معنی وہ قاعدہ یا حکم ہے جو ایک حکومت اپنے عوام پر نافذ کرتی ہے:
☆ قوانین فطرت ☆ ملکی قوانین ☆ قوانینِ منطق ☆ قوانینِ فکر

(۲۶) یہ قوانین ایسے عمومی قوانین ہیں جو مختلف سائنسوں میں ثابت ہو چکے ہیں:
☆ اولیات ☆ مسلمات ☆ ثانوی قوانین ☆ اخلاقی قوانین

(۲۷) یہ حقائق کے قوانین کی دریافت، استخراج اور ان میں باہمی تعلق پیدا کرنے پر مشتمل ہوتی ہے:
☆ علمی توجیہہ ☆ عوامی توجیہہ ☆ تعریف ☆ جماعت بندی

(۲۸) ان کی توجیہہ ممکن نہیں ہے:
☆ مفرد حواس ☆ ثانوی قوانین ☆ تجربات ☆ مشاہدات

(۲۹) رنگ، ذائقہ اور خوشبو اس طرح کے حواس ہیں:
☆ خوشگوار ☆ عموی ☆ مفرد ☆ مرکب

(۳۰) تمثیل کی تقویت اِن کی کثرت سے گھٹتی ہے:
☆ مشابہت ☆ اختلاف ☆ علت ☆ دلیل

(۳۱) تمثیل اس قسم کا استقراء ہے:
☆ غیر صالح ☆ صالح ☆ علمی ☆ فرضی

(۳۲) استقراء میں ان سے مراد وہ اصول یا قوانین ہوتے ہیں جن کی بنیاد پر کوئی سائنس اپنے حقائق کی توجیہہ کرتی ہے:
☆ مادی بنیادیں ☆ صوری بنیادیں ☆ ملکی قوانین ☆ قوانین اخلاقی

(۳۳) تقسیم اس قسم کا عمل ہے:
☆ استقرائی ☆ استخراجی ☆ مادی ☆ حقیقی

(۳۴) توجیہہ اس قسم کا عمل ہے:
☆ استقرائی ☆ صوری ☆ استخراجی ☆ ملفوظی

(۳۵) اس میں نتیجہ ہمیشہ مقدمہ سے زیادہ عمومی ہوتا ہے:
☆ استخراجیہ ☆ استقرائیہ ☆ قیاس ☆ عکس

(۳۶) لفظ 'Analogy' اس زبان سے اخذ کیا گیا ہے:
☆ لاطینی ☆ جرمن ☆ یونانی ☆ اطالوی

(۳۷) 'علت معلول کا محض مستقل ہی نہیں بلکہ غیر مشروط مقدم بھی ہوتا ہے' یہ نظریہ ان کا ہے:
☆ مل ☆ ہیوم ☆ نیوٹن ☆ ارسطو

(۳۸) یہ نظریہ یکسانی فطرت بیک وقت منطق استقرائیہ کا مفروضہ اولیہ بھی ہے اور نتیجہ بھی کہلاتا ہے:
☆ کثرت علل ☆ مغالطہ استقراء ☆ قانون بقائے قوت و مادہ ☆ تمثیل

(۳۹) فطرت یکسانی انداز میں کام کرتی ہے۔ اس قانون کو یہ کہتے ہیں:
☆ قانون علت ☆ یکسانی فطرت ☆ قانونِ عینیت ☆ خارج الاوسط

(۴۰) یہ فکر کی صوری صداقت کی جانچ کرتا ہے:
☆ استقرائی منطق ☆ استخراجی منطق ☆ ریاضی ☆ ادب

www.ilmkidunya.com